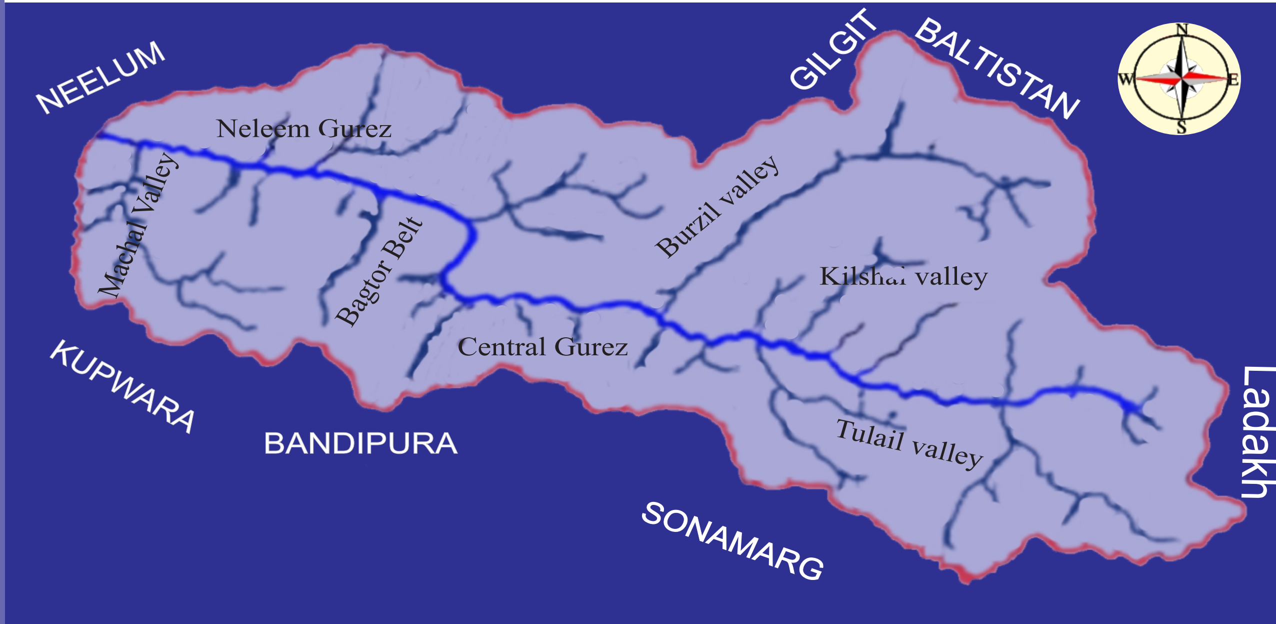
ہمالیہ کی دُورافتادہ بلند سرزمین

وادی گُریز

جلد اوّل



ساجدمنان گُریزؔی

Himalayan Series

ہمالیہ کی دُورافتادہ بلند سرزمین
وادی گُریز
جلد اوّل
ساجدمنان گُریزؔی



ریاست جموں وکشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی اور تہذیبی ورثے کے ساتھ ساتھ ایسے اہلِ قلم کی سرزمین بھی ہے جنھوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے اِس خطے کی تاریخ، ثقافت اور جغرافیہ کو امر کر دیا۔ انھی میں ایک نمایاں نام اُبھرتے ہوئے سفرنامہ نگار، محقق اور مورخ ساجد منان گُریزؔی کا ہے۔ یکم اکتوبر 1995ء کو وادی گُریز کے خوبصورت گاؤں پھولاوئی میں جنم لینے والے ساجد منان گُریزؔی نے اگرچہ رسمی تعلیم زیادہ آگے نہ بڑھائی، لیکن کتاب اور قلم سے اِن کا رشتہ ہمیشہ قائم رہا۔ ان کی ذاتی لائبریری میں نایاب ونادر کتابوں کا بیش قیمت ذخیرہ موجود ہے جب کہ ڈیجیٹل صورت میں بھی وہ ہزاروں کتب محفوظ رکھتے ہیں۔ فلسفہ اور تاریخ ان کے محبوب موضوعات ہیں اور آثارِ قدیمہ کے ماہر سرارل اسٹین سے اِن کی فکری وابستگی نے انہیں تحقیق اور کھوج کے راستے پر گامزن رکھا۔

آپ سیر و سیاحت کے بھی شیدائی ہیں۔ دورانِ سیاحت ریاست جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں کی تاریخ، تہذیب و ثقافت، زبانوں اور رسوم ورواج سے متعلق سفرنامے تحریر کر چکے ہیں جن میں ''کشمیر کا موتی کشن گنگا''، داؤکھن کے پار کرناہ دراوا دیش'' اور ''قدیم میرپور کی کہانی'' شامل ہیں۔ ساجد منان گُریزؔی کے کالم سرینگر جموں وکشمیر کے مشہور اخبار ''روزنامہ چٹان'' میں شائع ہو چکے ہیں جن میں قسط وار کالم ''وادی سندھ کی تہذیب''، ''وادی کشمیر کا ہانگل''، ''حضرت بل'' اور ''شاردہ دیوی ماضی کا روشن باب'' شامل ہیں۔

اِن کی پہلی تصنیف ''ہمالیہ کی دُورافتادہ بلند سرزمین وادیِ گُریز'' نہ صرف ایک تاریخی حوالہ ہے بلکہ اپنی جنم بھومی سے گہری وابستگی کا ادبی اظہار بھی ہے۔ یہ کتاب ان کی مجوزہ ہمالیہ سیریز کی پہلی کڑی ہے جو تاریخ کے متلاشی اذہان اور محبانِ ہمالیہ دونوں کے لیے بیش قیمت سرمایہ ہے۔ ساجد منان گُریزؔی کو بجا طور پر عہدِ رواں کا ایک ایسا سفرنامہ نگار کہا جا سکتا ہے جس نے ماضی اور حال کو جوڑ کر آنے والی نسلوں کے لیے ایک فکری خزانہ ترتیب دیا ہے۔

آمنہ سید
پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد
جہلم ویلی آزاد کشمیر
۱۲ جولائی ۲۰۲۴ء اسلام آباد

کتاب ''ہمالیہ کی دورافتادہ بلند سرزمین وادی گُریز'' کے مصنف ساجد منان گُریزؔی صاحب نے جس طرح قیمتی مواد کو اکٹھا کر کے ترتیب دیا ہے یقیناً اِس دورِ ناگوار میں کتب بینی تاریخ کے منتشر شیرازے وینٹیلیٹر پر سسکتے ادب کے وجود کو سانسیں بخشی ہیں یہ الفاظ آبِ زر سے لکھ کر کسی قیمتی فریم میں مقید کر کے قرب و جوار کے ہر گلی کوچے میں آویزاں کرنے کے قابل ہیں۔ تا کہ ان لفظوں کی تابناکیوں سے ماحول روشن رہے اور بجلی کے بلات سے جان چھوٹ جائے۔

خلیل زمان وادی سُرگن
۵ مارچ ۲۰۲۴ء

مصنف ساجد منان گُریزؔی سیاحت، تحقیق، تاریخ اور کتاب سے ہمیشہ جڑے نظر آتے ہیں۔ آپ نے اپنی پہلی کتاب ''ہمالیہ کی دور افتادہ بلند سرزمین وادی گُریز'' ماضی کے تاریخی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے تکمیل تک پہنچائی ہے۔ اِس کتاب میں وادی گُریز کے مختلف موجود گاؤں، وادیوں کے ماضی کو کھروچا گیا ہے اور ممکنہ حد تک قدیم سے جدید تک معلومات قاری تک پہنچانے کی سعی کی گئی ہے۔ اُمید ہے یہ کتاب نئے محققین کے لئے قدیم حوالوں تک رسائی کا ذریعہ ثابت ہوگی۔

شمائلہ جبین چوہدری
۲۹ فروری ۲۰۲۴ء
افسانہ نگار، محقق، مترجم، کالم نگار
تراڑکھل آزاد کشمیر